علامہ اقبالؔ کا خط مولانا سید سلیمان ندوی کے نام

تعارف: علامہ اقبال کا یہ خط ''اقبال نامہ'' سے لیا گیا ہے۔ اقبال کو مولانا سید سلیمان ندوی سے بڑی عقیدت تھی۔ وہ مولانا کی دل سے قدر کرتے تھے۔ مولانا سید سلیمان ندوی ۲۲ردسمبر ۱۸۸۴ء کو پٹنہ کے ایک گاؤں دسنہ میں پیدا ہوئے۔ تعلیم کے سلسلے میں دارالعلوم ندوۃ العلما میں داخلہ لیا اور ۱۹۰۷ء میں تعلیم سے فراغت حاصل کی۔ ملک وملت اور اردو زبان کی ترقی کے لیے مولانا کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ انھوں نے ۱۹۱۶ء میں اپنا رسالہ ''معارف'' بھی شائع کیا اور کئی کتابیں لکھیں۔ جن میں ارض القرآن، سیرۃ النبوی، سیرتِ عائشہ، عمر خیام وغیرہ مشہور ہیں۔ مولانا ندوی کا انتقال ۲۲ نومبر ۱۹۵۳ء کو ہوا۔

لاہور

یکم نومبر ۱۹۱۶ء

مخدومی السلام علیکم

اوری اینٹل کالج لاہور میں ہیڈ پرشین ٹیچر کی جگہ خالی ہوئی ہے۔ اس کی تنخواہ ایک سو بیس روپے ماہوار ہے۔ میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ کیا آپ اس جگہ کو اپنے لیے پسند فرماتے ہیں۔ اگر ایسا ہو تو آپ کے لیے سعی کی جایے۔ آپ کا لاہور میں رہنا پنجاب والوں کے لیے بے حد مفید ہوگا۔ والسلام

آپ کا خادم

محمد اقبال، بیرسٹر، لاہور

مفید معلومات

(الف) خط جسے مکتوب بھی کہتے ہیں، دل کے جذبات کا آئینہ دار ہوتا ہے۔ مکتوب نگار (یعنی خط لکھنے والا) اپنے مکتوب الیہ (یعنی جس کو خط لکھا جا رہا ہے) کی عمر اور رتبے کا خاص خیال رکھتا ہے۔ جیسا کہ علامہ اقبالؔ نے مولانا سلیمان ندوی کو ''مخدومی'' لکھا ہے۔ لفظ مخدومی، کے معنی ہیں قابل تعظیم، بزرگ، مربی۔ خط کے شروع میں لکھے جانے والے الفاظ جن سے مکتوب الیہ کا رتبہ ظاہر ہو ''القاب'' کہلاتے ہیں۔ ذیل میں عمر اور رتبے کے مطابق القاب کی چند مثالیں دی جا رہی ہیں۔ مکرمی والد صاحب، محترمہ والدہ صاحبہ، میرے عزیز دوست۔ عزیزِ من۔ عزیزم۔ عزیزی، برادرِ مکرم، عالی جناب وغیرہ

(ب) خط میں القاب کے بعد ''آداب'' کے الفاظ لکھے جاتے ہیں۔ جیسا کہ اقبال نے ''السلام علیکم'' لکھا ہے۔ آداب کے الفاظ سے بھی مکتوب الیہ کے مرتبے اور مقام کا اندازہ ہوتا ہے۔ ''آداب'' کی چند مثالیں حسب ذیل ہیں۔ سلام مسنون، دعائیں۔ دعایے خیر، تسلیم و نیاز، تسلیمات، ڈھیروں پیار، آداب وغیرہ۔

(ج) القاب و آداب کے بعد خط کا مضمون شروع ہوتا ہے۔ چونکہ خط کو ''آدھی ملاقات'' کہا جاتا ہے۔ لہذا خط کا مضمون صاف اور رواں دواں ہوتا کہ مطلب کی بات بغیر کسی الجھن کے سمجھ میں آ جایے۔ خط کی تحریر بھی صاف ستھری ہو۔ گنجلک تحریر سے خط کا مضمون اپنا اثر کھو دیتا ہے۔

(د) خط کے مضمون کے بعد اخیر میں خاتمے کے الفاظ لکھے جاتے ہیں۔ جن سے خط ختم ہوتا ہے۔ علامہ اقبال نے خط کے آخر میں ''والسلام۔ آپ کا خادم'' لکھ کر خط کو ختم کیا ہے۔ خاتمے کے الفاظ بھی عمر اور رتبے کے مطابق لکھے جاتے ہیں۔ اس کی چند مثالیں یہ ہیں۔ فقط۔ آپ کا۔ مخلص، نیاز مند، آپ کا دوست، آپ کا فرماں بردار۔ خاکسار، دعا گو وغیرہ۔

(ہ) خط کے اوپر دائیں طرف مقام اور تاریخ لکھی جاتی ہے۔ اسی طرح خط کے نیچے دائیں طرف خط لکھنے والے کا نام اور اس کے شہر یا گاؤں کا نام درج ہونا بڑی اہمیت رکھتا ہے۔

(و) خط لکھنے کے بعد ضروری ہے کہ اسے شروع سے اخیر تک غور سے پڑھ لیا جایے تاکہ لکھنے میں جو غلطی رہ گئی ہو وہ درست ہو سکے۔ پوسٹ کارڈ یا لفافے پر درست پتا صاف صاف لکھنا چاہیے۔

آپ کے لیے کام: استاد کی مدد سے اپنے دوست کے نام خط لکھیے۔ جس کے مضمون سے ظاہر ہو کہ آپ چھٹی کے دن اپنے دوست کے ساتھ اس کے گھر جائیں گے۔

★★★